سید الانبیاء والمرسلین خاتم النبین ﷺ وفات پا گئے۔ اس سانحۂ عظیم نے مسلمانوں (صحابہ کرامؓ) کے ہوش و حواس اڑا دیئے تھے۔ خلیفۂ دوم عمر فاروقؓ جیسے جری جوان شدتِ غم والم، فرطِ محبت وعقیدت اور عمل وارفتگی میں اپنے اعصاب کھو بیٹھے تھے۔ جگر گوشۂ رسول فاطمۃ الزہراءؓ پر رنج والم کی بجلیاں ٹوٹ پڑی تھیں۔ آپؐ کی وفات کی وجہ سے ان پر اس قدر مصائب وآلام کے پہاڑ گر پڑے کہ اگر وہ دنوں پر پڑتے تو دن سیاہ ہو کر راتوں میں بدل جاتے۔ کوئی اندازہ کر سکتا ہے غم کی شدت کا! واقعہ کربلا کا الم تو اس کا عشر عشیر بھی نہیں۔ جب ایسے مہینے میں شادیاں کرنا درست ہیں تو اس کے مقابلے میں کسی اور مہینے یا حادثے کی حیثیت ہی کیا ہے؟

لہٰذا محرم کو ماتمی مہینہ سمجھ کر شادیاں بند نہیں کرنی چاہییں۔ اس خیالِ فاسد کو دل و دماغ سے نکال دینا چاہئے کہ محرم الحرام میں شادی کرنا درست نہیں۔ محرم میں شادی نہ کرنے کی غلط رسم کو عملاً حرفِ غلط کی طرح مٹانے کا عزم کریں۔ اس کیلئے عوام الناس کی سوچ کو صحیح رخ پر ڈالنا ہوگا۔ محرم ماتمی مہینہ نہیں ہے۔ سیدنا حسینؓ کی شہادت پر جو ماتم کا طریقہ اختیار کیا جاتا ہے، اسلام میں اس کی قطعاً کوئی گنجائش نہیں، شریعتِ مطہرہ میں کسی بھی موت پر تین دن سے زیادہ سوگ منانا جائز نہیں۔ عورت اپنے شوہر کی وفات پر اسلام کی حدود میں رہتے ہوئے چار مہینے دس دن سوگ کر سکتی ہے۔ صدیاں بیت جانے کے بعد بھی سوگ مناتے رہنا اسلامی تعلیمات کے منافی ہے۔

سوال: کیا حضرت حسینؓ پر واقعہ کربلا کی وجہ سے تنقید کی جا سکتی ہے؟

جواب: حضرت حسین رضی اللہ عنہ پر تنقید کرنا ہرگز جائز نہیں۔ بلکہ ان کے مقام و مرتبے کے لحاظ سے توہین اور گستاخی ہے۔ ایسے شخص کو اللہ تعالیٰ کا خوف کرنا چاہئے اور ان کے بارے میں نازیبا کلمات زبان پر لانے سے ڈرنا چاہئے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے یزید کی بیعت سے انکار ایک اصولی اور بنیادی اختلاف کی بنا پر کیا تھا، جس میں وہ حق بجانب تھے مگر راستہ میں ہی ''شاہ سے زیادہ شاہ کے وفاداروں'' نے ان کی خواہش پر انہیں یزید سے ملاقات کئے بغیر انتہائی مظلومانہ انداز میں شہید کر دیا۔ باوجود اس کے کہ حضرت حسینؓ نے نہایت مناسب شرائط پیش کیں .... اور پھر رسول اللہ ﷺ نے حسنین کا مقام و مرتبہ بیان فرمایا اور جس انداز سے اپنی بیٹی کے جگر گوشوں سے محبت والفت کا اظہار کیا اسے سامنے رکھتے ہوئے سیدنا حسینؓ کے بارے میں اس طرح کے توہین آمیز الفاظ استعمال کرنا کسی مسلمان کو زیب نہیں دیتا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ان پاکیزہ ہستیوں کا صحیح احترام کرنے اور ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے، آمین۔ (دیکھیئے فتاوی صراط مستقیم ازمولانا محمود احمد میرپوریؒ)